

منزل اور گڑھے کا نشان (قبر) ہے پہنچ چکا ہے۔ اس تہائی کے گھر، وحشت کی منزل اور مسافرت کے عالم تہائی (کی ہولنا کیوں) کا کیا حال بیان کیا جائے۔ گویا کہ صور کی آواز تم تک پہنچ چکی ہے اور قیامت تم پر چھاؤئی ہے اور آخری فیصلہ سننے کیلئے تم (قبوں سے) نکل آئے ہو، باطل کے پردے تمہاری آنکھوں سے ہٹا دیئے گئے ہیں اور تمہارے جیلے بہانے دب چکے ہیں اور حقیقتیں تمہارے لئے ثابت ہو گئی ہیں اور تمام چیزوں اپنے مقام کی طرف پلٹ پڑی ہیں۔ عبرتوں سے پند و نصیحت اور زمانہ کے الٹ پھیر سے عبرت حاصل کرو اور ڈرانے والی چیزوں سے فائدہ اٹھاؤ۔

--☆☆--

### خطبہ (۱۵۶)

(اللہ نے) آپ کو اس وقت رسول بنا کر بھیجا جب کہ رسولوں کا سلسلہ رکھا تھا اور امتیں مدت سے پڑی سورہ تھیں اور (دین کی) مضبوط رسی کے بل کھل چکے تھے۔ چنانچہ آپ ان کے پاس پہلی کتابوں کی تصدیق (کرنے والی کتاب) اور ایک ایسا نور لے کر آئے کہ جس کی پیروی کی جاتی ہے اور وہ قرآن ہے۔ اس کتاب سے پوچھو لیکن یہ بولے گئی نہیں، البتہ میں تمہیں اس کی طرف سے خبر دیتا ہوں کہ اس میں آئندہ کے معلومات، گزشتہ واقعات اور تمہاری بیماریوں کا چارہ اور تمہارے باہمی تعلقات کی شیرازہ بندی ہے۔

[اس خطبہ کا ایک جزیہ ہے]

اس وقت کوئی پختہ گھر اور کوئی اونی خیمہ ایسا نہ بچے گا کہ جس میں ظالم غم وحزن کو داخل نہ کریں اور سخنوں کو اس کے اندر نہ پہنچائیں۔ وہ دن ایسا ہو گا کہ آسمان میں تمہارا کوئی عذرخواہ اور زمین میں کوئی تمہارا مددگار نہ رہے گا۔

الْأَرْضِ مَنْزِلَ وَحْدَتِهِ، وَ مَخَطَّ حُفْرَتِهِ،  
فِيَالَّهِ مِنْ بَيْتٍ وَحْدَةٌ، وَ مَنْزِلٌ وَحْشَةٌ، وَ  
مُفْرِدٌ غُرْبَةٌ! وَ كَانَ الصَّيْحَةَ قُدْ أَتَشْكُمْ، وَ  
السَّاعَةَ قُدْ غَشِيَّنَكُمْ، وَ بَرَزَثُمْ لِفَصْلِ  
الْقَضَاءِ، قُدْ زَاحَثُ عَنْكُمُ الْأَبَاطِيلُ، وَ  
اَسْبَحَلَتْ عَنْكُمُ الْعَلَلُ، وَ اَسْتَحْقَقَ بِكُمْ  
الْحَقَائِقُ، وَ صَدَرَتْ بِكُمُ الْأُمُورُ  
مَصَادِرَهَا، فَاتَّعْظُوا بِالْعَبَرِ، وَ اَعْتَدُوا  
بِالْغَيْرِ، وَ اَنْتَفِعُوا بِالنُّذْرِ.

-----☆☆-----

### (۱۵۶) وَ مِنْ خُلُبِهِ لَهُ عَلَيْهِ الْعَلَامُ

آرَسَلَهُ عَلَى حِينِ فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ، وَ  
طُولِ هَجْعَةٍ مِنَ الْأُمَمِ، وَ اِنْتِقاَضِ مِنَ  
الْبُبُرِمِ، فَجَاءَهُمْ بِتَصْدِيقِ الدِّيْنِ بَيْنَ  
يَدَيْهِ، وَ النُّورِ الْمُقْتَدَى بِهِ。 ذِلِكَ  
الْقُرْآنُ فَاسْتَنْطَقُوهُ، وَ لَنْ يَنْطِقَ، وَ لِكِنْ  
أَخْبِرُكُمْ عَنْهُ: أَلَا إِنَّ فِيهِ عِلْمٌ مَا يَأْتِي، وَ  
الْحَدِيثَ عَنِ الْمَاضِي، وَ دَوَاءَ دَائِكُمْ، وَ  
نَظَمَ مَا بَيْنَكُمْ.

[منہما]

فَعِنْدَ ذِلِكَ لَا يَبْقَى بَيْثُ مَدَرٍ وَ لَا وَبَرٍ  
إِلَّا وَ أَدْخَلَهُ الظَّلَمَةُ تَرْحَةً، وَ أَوْلَجُوا فِيهِ  
نُقْمَةً، فَيُؤْمَنِدُ لَا يَبْقَى لَكُمْ فِي السَّمَاءِ  
عَذْرٌ، وَ لَا فِي الْأَرْضِ نَاصِرٌ.

تم نے امر (خلافت) کیلئے نااہلوں کو چن لیا اور اسی جگہ پر سے لا اتارا کہ جو اس کے اتر نے کی جگہ نہ تھی۔ عنقریب اللہ ظلم ڈھانے والوں سے بدلے لے گا۔ کھانے کے بدلے میں کھانے کا اور پینے کے بدلے میں پینے کا۔ یوں کہ انہیں کھانے کیلئے حظول اور پینے کیلئے ایلو اور زہر ہلاہل دیا جائے گا اور ان کا اندر ورنی لباس خوف اور بیرونی پہنا و تلوار ہو گا۔ وہ کھا ہوں کی سوار یاں اور خطاؤں کے بار بردار اونٹ ہیں۔ میں قسم پر قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میرے بعد بنی امیہ کو یہ خلافت اس طرح تحکوم دینا پڑے گی جس طرح بلغم تحکوم کا جاتا ہے۔ پھر جب تک دن رات کا چکر چلتا ہے گا وہ اس کا ذائقہ چکھیں گے اور نہ اس کا مزا اٹھا سکیں گے۔

--☆☆--

### خطبہ (۱۵۷)

میں تمہارا اچھا ہمسایہ بن کر رہا اور اپنی طاقت بھر تمہاری نگہداشت و حفاظت کرتا رہا اور تمہیں ذلت کے پھندوں اور ظلم کے بندھنوں سے آزاد کیا۔ (یہ صرف) تمہاری تھوڑی سی بھلانی کا شکر یہ ادا کرنے اور تمہاری بہت سی ایسی برا نیوں سے چشم پوشی برتنے کیلئے کہ جو میری آنکھوں کے سامنے اور میری موجودگی میں ہوتی تھیں۔

--☆☆--

### خطبہ (۱۵۸)

اس کا حکم فیصلہ کن اور حکمت آمیز اور اس کی خوشنودی امام اور رحمت ہے۔ وہ اپنے علم سے فیصلہ کرتا ہے اور اپنے حرم سے غفو کرتا ہے۔ بارہا! تو جو کچھ (دے کر) لے لیتا ہے اور جو کچھ عطا کرتا ہے اور جن (مرضوں سے) شفا دیتا ہے اور جن آزمائشوں میں ڈالتا ہے (سب پر) تیرے لئے حمد و شنا ہے، ایسی حمد جو انتہائی درجے تک تجھے

اَصْفَيْتُمْ بِالْأَمْرِ غَيْرَ أَهْلِهِ، وَ اَوْرَدْتُمُوهُ  
غَيْرَ مَوْرِدِهِ، وَ سَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْ ظَلَمٍ،  
مَا كَلَّا بِسَلْكِلٍ، وَ مَشْرَبًا بِمَشْرَبٍ، مِنْ  
مَطَاعِيمُ الْعَلْقَمِ، وَ مَشَارِبُ الصَّبِيرِ وَ الْيَقِيرِ،  
وَ لِبَاسِ شَعَارِ الْخَوْفِ، وَ دَثَارِ السَّيْفِ. وَ  
إِنَّمَا هُمْ مَطَايِّبُ الْخَطِيَّبَاتِ وَ رَوَادُ الْأَشَامِ.  
فَاقْسِمُ، ثُمَّ اُقْسِمُ، لَتَنْخَمِنَّهَا اُمَيَّةُ  
مِنْ بَعْدِنِي كَمَا تُلْفُظُ النَّحَامَةُ، ثُمَّ لَا  
تَذُوقُهَا وَ لَا تَتَطَعَّمُ بِطَعْمِهَا آبَدًا مَا كَرَّ  
الْجَدِيدِانِ!

-----☆☆-----

### (۱۵۷) وَ مِنْ خُطْبَةِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

وَ لَقَدْ أَحْسَنْتُ جِوَارَكُمْ، وَ أَحْطُطْ  
بِجُهْدِي مِنْ وَرَائِكُمْ، وَ أَعْتَقْتُكُمْ مِنْ  
رِبْقَتِ الدُّلُّ، وَ حَلَقَتِ الضَّيْمِ، شُكْرًا مِنْ لِبْرِ  
الْقَلِيلِ، وَ إِظْرَاقًا عَمَّا أَدْرَكَهُ الْبَصَرُ، وَ  
شَهِدَةُ الْبَدَنُ، مِنَ الْبُنْكَرِ الْكَثِيرِ.

-----☆☆-----

(۱۵۸) وَ مِنْ خُطْبَةِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمَلَامُ  
أَمْرَةُ قَضَاءٍ وَ حِكْمَةٌ، وَ رِضَاهُ أَمَانٌ وَ  
رَحْمَةٌ، يَقْضِي بِعِلْمٍ، وَ يَعْفُو بِحِلْمٍ.  
اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا تَأْخُذُ وَ لَا تُعْطِي،  
وَ عَلَى مَا تُعَافِي وَ تَبْتَلِي، حَمْدًا يَكُونُ  
أَرْضَى الْحَمْدِ لَكَ، وَ أَحَبَّ الْحَمْدِ إِلَيْكَ،